روزنامہ
CPL 61
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Ph: 0092 4524 213029
ہفتہ 7 اکتوبر 2000ء - 8 رجب 1421 ہجری - 7 اخاء 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 229

قادر خدا

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا یارسول اللہ قیامت کے دن کافر کو چہرے کے بل کیسے اٹھایا جائے گا۔ حضورؐ نے فرمایا وہ خدا جو اس دنیا میں پاؤں پر چلاتا ہے کیا وہ اس بات پر قادر نہیں کہ قیامت کے دن چہرے کے بل چلائے۔

(صحیح مسلم کتاب صفة القیامه باب یحشر الکافر ۔ حدیث 5020)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اللہ تعالیٰ کی صفت قادر و کریم کا اقتضاء

اللہ تعالیٰ کی دو صفتیں بڑی قابل غور ہیں اور ان صفات پر ایمان لانے سے بھی امید وسیع ہوتی اور مومن کا یقین زیادہ ہوتا ہے۔ وہ صفات اس کے قادر اور کریم ہونے کی ہیں۔ جب تک یہ دونوں باتیں نہ ہوں۔ کوئی فیض نہیں ملتا ہے دیکھو اگر کوئی شخص کریم تو ہو اور اس کے پاس ہو تو ہزاروں روپیہ دے دینے میں بھی اسے تامل اور دریغ نہ ہو لیکن اس کے گھر میں کچھ بھی نہ ہو تو اس کی صفت کریمی کا کیا فائدہ؟ یا اس کے پاس روپیہ تو بہت ہو مگر کریم نہ ہو پھر اس سے کیا حاصل؟ مگر خدا تعالیٰ میں یہ دونوں باتیں ہیں وہ قادر ہے اور کریم بھی ہے اور ان دونوں صفتوں میں بھی وہ وحدہ لاشریک ہے۔

پس جب ایسی قادر اور کریم ذات کے ساتھ کوئی کامل تعلق پیدا کرے تو اس سے بڑھ کر خوش قسمت کون ہوگا؟ بڑا ہی مبارک اور خوش قسمت ہے وہ شخص جو اس کا فیصلہ کرے۔

بیمار اگر طبیب کی پوری اطاعت نہیں کرتا تو اس سے کیا فائدہ؟ ایک عارضہ نہیں تو دوسرا اس کو لگ جائے گا اور وہ اس طرح پر تباہ اور ہلاک ہوگا۔ دنیا میں اس قدر آفتوں سے انسان گھرا ہوا ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ ہی کا فضل اس کے شامل حال نہ ہو اور اس کے ساتھ سچا تعلق نہ ہو تو پھر سخت خطرہ کی حالت ہے۔

پنجابی میں بھی ایک مصرعہ مشہور ہے

جے توں میرا ہو رہیں سب جگ تیرا ہو

یہ من کان للہ کان اللہ لہ ہی کا ترجمہ ہے۔

جب انسان خدا تعالیٰ کا ہو جاتا ہے تو پھر کچھ شک نہیں۔ ساری دنیا اس کی ہو جاتی ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص 596)

احباب کرام سے ضروری گزارش

○ شعبہ امداد طلباء سے اس وقت ان ضرورت مند طلباء و طالبات جو پرائمری، سیکنڈری اور کالج Level پر تعلیم حاصل کر رہے ہیں کی فیسوں، کتب وغیرہ کے سلسلہ میں ہر ممکنہ امداد بطور وظائف کی جاتی ہے۔

گزشتہ دو تین سالوں میں فیسوں اور کتب و نوٹ بکس کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہونے کی وجہ سے اس شعبہ پر غیر معمولی بوجھ ہے۔ چونکہ یہ شعبہ مشروط بامد ہے اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس نیکی کے کام میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی کوشش کریں۔ نیز امراء صاحبان سے بھی درخواست ہے کہ وہ گاہے بہ گاہے احباب کی توجہ اس طرف مبذول کروائیں۔

یہ رقم بمد امداد طلباء خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروا سکتے ہیں۔ براہ راست نگران امداد طلباء معرفت نظارت تعلیم کو بھی یہ رقوم بھجوائی جاسکتی ہیں۔

(نگران امداد طلباء)

کلاس معلمین وقف جدید

○ ایسے نوجوان جو میٹرک پاس ہوں اور خدمت دین کا شوق اور جذبہ رکھتے ہیں۔ وہ بطور معلم وقف جدید زندگی وقف کریں اور اپنی درخواستیں درج ذیل کوائف مقامی صدر صاحب کی تصدیق کے ساتھ 15۔نومبر 2000ء تک دفتر وقف جدید میں پہنچانے کا انتظام کریں۔

نام۔ ولدیت۔ سکونت۔ تعلیم۔ میٹرک سند کی فوٹو کاپی۔ دینی تعلیم۔ عمر۔ تاریخ بیعت۔ جماعتی خدمت۔ درخواست دہندہ کا میٹرک میں کم از کم "C" گریڈ یا سیکنڈ ڈویژن ہونا لازمی ہے

انٹرویو مورخہ 20۔نومبر 2000ء بروز سوموار بوقت 9 بجے صبح دفتر وقف جدید میں ہوگا۔

میٹرک کی اصل سند ہمراہ لاویں۔

(ناظم ارشاد وقف جدید)

سچ ہے کہ جو خدا کا ہو جاتا ہے خدا اس کا ہو جاتا ہے

(حضرت مسیح موعود)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 128)

ایک تحریر جس نے وجد طاری کردیا

حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کے پر شوکت خطبہ جمعہ یکم مئی 1903ء سے قوت یقین سے لبریز اقتباس:۔

"میں اللہ تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اس دلیل پر میں نے بہت غور کیا ہے اور ایک لذت کے ساتھ میں نے دیکھ لیا ہے کہ یہ خدا کی طرف سے ہے۔ کیونکہ وہ قوت بیان اور شوکت کلام جو اس کے دعویٰ میں ہے وہ کسی مفتری کے الفاظ میں ہو نہیں سکتی حضرت موعود کا خلوت میں جلوت میں تقریر میں تحریر میں بار بار کہنا کہ میں اللہ کی طرف سے ہوں مفتری نہیں ہوں۔ میرے نزدیک لاانتہا معجزات اور خوارق اس کے اسی ایک جملے کے اندر موجود ہیں۔ اپنی صداقت اور ماموریت پر کیسا یقین اور بصیرت ہے کہ مخالفوں کی مخالفت کی پرواہ نہیں کرتا کسی تکلیف اور مصیبت سے نہیں ڈرتا اور پکار کر کہتا ہے کہ میں خدا کی طرف سے ہوں۔ یہ دعویٰ چھوٹا سا دعویٰ نہیں معمولی آدمی جو مفتری ہو وہ نہیں کر سکتا۔ اس کے دعویٰ میں یہ قوت یہ شوکت کہاں دل تھرا اٹھتا ہے جب آدمی اس امر کا بھی تصور کرے کہ خدا پر افترا کر سکتا ہے۔ میں اس وقت بڑی بلند آواز سے تلوار سے بھی زیادہ تیز زبان کے ساتھ جو گویا سان پر لگائی گئی ہے بولتا ہوں۔"

بعد ازاں آپ نے نہایت جوش بھرے الفاظ میں ارشاد فرمایا:۔

"میں حضرت مسیح موعود سے (خدا تعالیٰ کی رحمتیں، نصرتیں اور برکات اس پر آن کی آن میں بارش کی طرح برستی رہیں) ہزاروں ہزار مرتبہ سن چکا ہوں کہ میں خدا کی طرف سے مامور ہو کر آیا ہوں اور بارہا آپ نے خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہا کہ میں اس کی طرف سے آیا ہوں۔ میری روح لذت کے ساتھ بھر جاتی اور یہ فقرہ سیراب کرتا ہوا میرے دل پر اترتا ہے۔ جب میں اس کے منہ سے سنتا ہوں مبارک ہونٹوں کا ان الفاظ کے کہنے کے لئے ہلنا ہی، ہزاروں ہزار دلائل میرے سامنے پیش کر دیتا ہے اور ایک جرار لشکر نشانات اور معجزات کے اس ایک جملہ کے ساتھ اترتا ہوا دیکھتا ہوں مجھے یاد ہے کہ ایک بار ہندوستان سے ایک شخص نے خط لکھا کہ میں آپ سے دلیل نہیں مانگتا آپ کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ آپ صرف اپنے ہاتھ سے لکھ دیں کہ کیا آپ وہی مسیح موعود ہیں جس کی نسبت بشارت دی گئی تھی۔ حضرت نے قلم لے خدا کی قسم کھا کر لکھا کہ میں وہی ہوں جس کا وعدہ کیا گیا تھا۔ اگرچہ میں آپ کی اس تحریر سے پہلے بھی علیٰ وجہ البصیرت آپ کو سچا (مامور) مانتا ہوں لیکن اس تحریر کو پڑھ کر ایک حالت وجد مجھ پر تھی اور میں سرور سے بھرا ہوا تھا۔ کہ کس قدر بصیرت اور شعور اس کو اپنی سچائی پر ہے۔"

(الحکم 10 مئی 1903ء صفحہ 11 کالم 1-2)

ایک طالب صادق کو عارفانہ مکتوب

بخدمت اخویم مکرم مولوی محمد بشیر صاحب

بعد السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ عنایت نامہ جس کا لفظ لفظ اخلاص و تقوےٰ سے بھرا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ لدھیانہ میں مجھ کو ملا مگر چونکہ میں اتفاقاً ضلع علی گڑھ کی طرف چلا گیا تھا اور پھر واپس آکر 19/ اپریل 89ء کو قادیان کی طرف چلا آیا اس لئے جواب لکھنے سے مجبور رہا۔ جو کچھ آپ نے لکھا ہے بالکل سچ لکھا ہے جس سے خلوص اور طلب حق کی بو آتی ہے اللہ جلشانہ نے قرآن مجید میں اولیاء اللہ کی پانچ علامتیں لکھی ہیں۔ جب تک وہ پانچوں علامتیں کسی میں نہ پائی جائیں تب تک وہ ولی اللہ نہیں ہو سکتا اور قبل اس کے جو کسی کی ولایت کو شناخت کیا جائے اس سے بیعت کرنا جائز نہیں۔ لیکن اولیاء اللہ کو شناخت کرنا ہر ایک آنکھ کا کام نہیں...... کچھ شک نہیں کہ اولیاء اللہ میں خوارق و آیات بینات پائی جاتی ہیں۔ لیکن جب تک خدا تعالیٰ نہ چاہے وہ موجب ہدایت نہیں ہو سکتے۔ ہاں جو شخص یہ چاہتا ہے کہ کسی ولی کے خوارق و آیات پر اطلاع پاوے اس پر لازم ہے کہ دو طریقوں میں سے ایک طریق اختیار کرے۔

(1) یا یہ کہ نہایت درجہ کا دوست بن جاوے

(2) یا یہ کہ نہایت درجہ کا دشمن بن جاوے کیونکہ جب تک دوستی یا دشمنی انتہا تک نہ پہنچے تب تک اس قوم کے خواص معلوم نہیں ہو سکتے۔

آپ جو طالب صادق ہیں امید ہے کہ دوستی میں ترقی کریں گے خدا تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اور اپنی طرف سے قوت و بصیرت بخشے۔ آمین ثم آمین

والسلام علیٰ من اتبع الہدیٰ
خاکسار غلام احمد عفی عنہ
24- اپریل 89ء

(الحکم 30 جون 1903ء صفحہ 4)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعرات 12/ اکتوبر 2000ء

12-35 a.m. فرانسیسی پروگرام
1-00 a.m. اطفال سے ملاقات
(ریکارڈ: 4/ اکتوبر 2000ء)
2-00 a.m. ہینڈی کرافٹ نمائش
2-25 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 133
3-30 a.m. اردو اسباق نمبر 21
4-05 a.m. تلاوت۔ خبریں
4-35 a.m. چلڈرنز کارنر
5-05 a.m. لقاء مع العرب
6-05 a.m. اطفال سے ملاقات
7-10 a.m. اردو کلاس۔ نمبر 463
8-30 a.m. اردو اسباق نمبر 21
8-55 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 133
10-05 a.m. تلاوت۔ خبریں
10-45 a.m. چلڈرنز کارنر
11-15 a.m. سندھی پروگرام
12-10 p.m. ہینڈی کرافٹ نمائش
12-30 p.m. لقاء مع العرب
1-35 p.m. اردو کلاس۔ نمبر 463
2-55 p.m. انڈونیشین سروس
4-05 p.m. تلاوت۔ خبریں
4-35 p.m. ترکی سیکھئے
5-05 p.m. لقاء مع العرب
6-05 p.m. بنگالی سروس
7-10 p.m. ہومیوپیتھی کلاس نمبر 162
8-10 p.m. چلڈرنز کارنر
8-55 p.m. جرمن سروس
10-05 p.m. تلاوت
10-10 p.m. اردو کلاس۔ نمبر 464
11-40 p.m. لقاء مع العرب

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جمعہ 13/ اکتوبر 2000ء

12-40 a.m. ایم ٹی اے لائف سٹائل
1-00 a.m. تبرکات: جلسہ سالانہ 1973ء ربوہ پر مولانا عبدالمالک خان صاحب کا خطاب
1-50 a.m. کوئز۔ تاریخ احمدیت
2-25 a.m. ہومیوپیتھی کلاس
3-30 a.m. ترکی سیکھئے
4-05 a.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں
4-30 a.m. چلڈرنز کارنر
4-50 a.m. لقاء مع العرب
5-55 a.m. تبرکات
6-45 a.m. اردو کلاس۔ نمبر 464
8-10 a.m. ایم ٹی اے لائف سٹائل
8-25 a.m. ترکی سیکھئے
8-55 a.m. ہومیوپیتھی کلاس نمبر 162
10-05 a.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں
10-40 a.m. چلڈرنز کارنر
11-00 a.m. کوئز۔ تاریخ احمدیت
11-35 a.m. سرائیکی پروگرام
12-30 p.m. لقاء مع العرب
1-30 p.m. اردو کلاس نمبر 464
2-55 p.m. انڈونیشین سروس
3-25 p.m. بنگالی سروس
4-05 p.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں
4-55 p.m. نظم۔ درود شریف
5-00 p.m. خطبہ جمعہ۔ (براہ راست)
6-00 p.m. دستاویزی پروگرام
6-30 p.m. مجلس عرفان
(ریکارڈ: 6/ اکتوبر 2000ء)
7-35 p.m. خطبہ جمعہ
8-35 p.m. چلڈرنز کارنر
9-05 p.m. جرمن سروس
10-05 p.m. تلاوت۔ درس الحدیث
10-35 p.m. اردو کلاس نمبر 465
11-50 p.m. لقاء مع العرب

اپنا جائزہ لیجئے کہ اس بار آپ کے گھر کے کن کن افراد نے جمعہ پڑھا

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

مرتبہ: فرید احمد ناصر صاحب

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی احباب جماعت کو نصائح

جماعت کے لئے نصیحت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:
"میں بار بار کہہ چکا ہوں کہ جس قدر کوئی شخص قرب حاصل کرتا ہے' اسی قدر مواخذہ کے قابل ہے۔ اہلبیت زیادہ مواخذہ کے لائق تھے۔ وہ لوگ جو دور ہیں' وہ قابل مواخذہ نہیں' لیکن تم ضرور ہو۔ اگر تم میں ان پر کوئی ایمانی زیادتی نہیں' تو تم میں اور ان میں کیا فرق ہوا۔ تم ہزاروں کے زیر نظر ہو۔ وہ لوگ گورنمنٹ کے جاسوسوں کی طرح تمہاری حرکات و سکنات کو دیکھ رہے ہیں۔ (-) جب آپ لوگ ویسے نہیں' تو قابل گرفت ہیں۔ گویہ ابتدائی حالت ہے' لیکن موت کا کیا اعتبار ہے۔ موت ایک ایسا ناگزیر امر ہے جو ہر شخص کو پیش آتا ہے جب یہ حالت ہے' تو پھر آپ کیوں غافل ہیں۔ جب کوئی شخص مجھ سے تعلق نہیں رکھتا' تو یہ امر دوسرا ہے (-) کیا صحابہؓ نے کبھی صدق و وفا پر قدم مارنے سے دریغ کیا۔ ان میں کوئی کسل تھا۔ کیا وہ دل آزار تھے؟ کیا ان کو اپنے جذبات پر قابو نہ تھا؟ کیا وہ منکسرالمزاج نہ تھے' بلکہ ان میں پرلے درجہ کا انکسار تھا۔ سو دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ تم کو بھی ویسی ہی توفیق عطا کرے' کیونکہ تذلل اور انکساری کی زندگی کوئی شخص اختیار نہیں کر سکتا جب تک کہ اللہ تعالیٰ اس کی مدد نہ کرے اپنے آپ کو ٹٹولو اور اگر بچہ کی طرح اپنے آپ کو کمزور پاؤ' تو گھبراؤ نہیں اھدنا الصراط المستقیم کی دعا صحابہ کی طرح جاری رکھو۔ راتوں کو اٹھو اور دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ تم کو اپنی راہ دکھلائے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے بھی تدریجاً تربیت پائی۔ وہ پہلے کیا تھے۔ ایک کسان کی تخمریزی کی طرح تھے۔ پھر آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آبپاشی کی۔ آپ نے ان کے لئے دعائیں کیں۔ بیج صحیح تھا اور زمین عمدہ تو اس آبپاشی سے پھل عمدہ نکلا۔ جس طرح حضور علیہ السلام چلتے اسی طرح وہ چلتے۔ وہ دن کا یا رات کا انتظار نہ کرتے تھے۔ تم لوگ سچے دل سے توبہ کرو' تہجد میں اٹھو' دعا کرو' دل کو درست کرو۔ کمزوریوں کو چھوڑ دو اور خدا تعالیٰ کی رضا کے مطابق اپنے قول و فعل کو بناؤ۔ یقین رکھو کہ جو اس نصیحت کو ورد بنائے گا اور عملی طور سے دعا کرے گا اور عملی طور پر التجاء خدا کے سامنے لائے گا۔ اللہ تعالیٰ اس پر فضل کرے گا اور اس کے دل میں تبدیلی ہو گی۔ خدا تعالیٰ سے ناامید مت ہو۔"

(ملفوظات جلد اول ص 28)

اپنی نیکیوں پر غرور مت کرو

"ہم اپنی جماعت کو کہتے ہیں کہ صرف اپنے پر وہ مغرور نہ ہو جائے کہ ہم نماز روزہ کرتے ہیں یا موٹے موٹے جرائم مثلاً زنا' چوری وغیرہ نہیں کرتے۔ ان خوبیوں میں تو اکثر غیر فرقہ کے لوگ مشرک وغیرہ تمہارے ساتھ شامل ہیں۔

تقویٰ کا مضمون باریک ہے۔ اس کو حاصل کرو۔ خدا کی عظمت دل میں بٹھاؤ۔ جس کے اعمال میں کچھ بھی ریاکاری ہو خدا اس کے عمل کو واپس الٹا اس کے منہ پر مارتا ہے۔ متقی ہونا مشکل ہے۔ مثلاً اگر کوئی تجھے کہے کہ تو نے قلم چرایا ہے تو تو کیوں غصہ کرتا ہے۔ تیرا پرہیز تو محض خدا کے لئے ہے۔ یہ طیش اس واسطے ہوا کہ رو بحق نہ تھا۔ جب تک واقعی طور پر انسان پر بہت سی موتیں نہ آجائیں وہ متقی نہیں بنتا۔ معجزات اور الہامات بھی تقویٰ کی فرع ہیں۔ اصل تقویٰ ہے۔ اس واسطے تم الہامات اور رویاء کے پیچھے نہ پڑو' بلکہ حصول تقویٰ کے پیچھے لگو۔ جو متقی ہے' اسی کے الہامات بھی صحیح ہیں اور اگر تقویٰ نہیں' تو الہامات بھی قابل اعتبار نہیں' ان میں شیطان کا حصہ ہو سکتا ہے۔ کسی کے تقویٰ کو اس کے ملہم ہونے سے نہ پہچانو' بلکہ اس کے الہاموں کو اس کی حالت تقویٰ سے جانچو اور اندازہ کرو۔ سب طرف سے آنکھیں بند کر کے پہلے تقویٰ کے منازل کو طے کرو۔ انبیاء کے نمونہ کو قائم رکھو۔ جتنے نبی آئے' سب کا مدعا یہی تھا کہ تقویٰ کی راہ سکھلائیں (-) مگر قرآن شریف نے تقویٰ کی باریک راہوں کو سکھلایا ہے (-) جو اللہ تعالیٰ کو راضی کرنا چاہے اور معجزات دیکھنا چاہے اور خوارق عادت دیکھنا منظور ہو تو اس کو چاہئے کہ وہ اپنی زندگی بھی خارق عادت بنا لے۔ دیکھو امتحان دینے والے محنتیں کرتے کرتے مدقوق کی طرح بیمار اور کمزور ہو جاتے ہیں۔ پس تقویٰ کے امتحان میں پاس ہونے کے لئے ہر ایک تکلیف اٹھانے کے لئے تیار ہو جاؤ۔ جب انسان اس راہ پر قدم اٹھاتا ہے' تو شیطان اس پر بڑے بڑے حملے کرتا ہے۔ لیکن ایک حد پر پہنچ کر آخر شیطان ٹھہر جاتا ہے۔ یہ وہ وقت ہوتا ہے کہ جب انسان کی سفلی زندگی پر موت آکر وہ خدا کے زیر سایہ ہو جاتا ہے۔ وہ مظہر الٰہی اور خلیفۃ اللہ ہوتا ہے۔ مختصر خلاصہ ہماری تعلیم کا یہی ہے کہ انسان اپنی تمام طاقتوں کو خدا کی طرف لگا دے۔"

(ملفوظات جلد اول ص 512' 513)

میری باتوں کو ضائع نہ کریں

"میں پھر پکار کر کہتا ہوں اور میرے دوست سن رکھیں کہ وہ میری باتوں کو ضائع نہ کریں اور ان کو صرف ایک قصہ گو یا داستان گو کی کہانیوں ہی کا رنگ نہ دیں' بلکہ میں نے یہ ساری باتیں نہایت دلسوزی اور سچی ہمدردی سے جو فطرتاً میری روح میں ہے' کی ہیں۔ ان کو گوش دل سے سنو اور ان پر عمل کرو۔

ہاں خوب یاد رکھو اور اس کو سچ سمجھو کہ ایک روز اللہ تعالیٰ کے حضور جانا ہے۔ پس اگر ہم عمدہ حالت میں یہاں سے کوچ کرتے ہیں تو ہمارے لئے مبارکی اور خوشی ہے' ورنہ خطرناک حالت ہے۔ یاد رکھو کہ جب انسان بری حالت میں جاتا ہے' تو مکاں بعید اس کے لئے یہیں سے شروع ہو جاتا ہے۔ یعنی نزع کی حالت ہی سے اس میں تغیر شروع ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (-) یعنی جو شخص مجرم بن کر آوے گا۔ اس کے لئے ایک جہنم ہے' جس میں نہ مرے گا اور نہ زندہ رہے گا۔ یہ کیسی صاف بات ہے۔ اصل لذت زندگی کی راحت اور خوشی ہی میں ہے' بلکہ اسی حالت میں وہ زندہ متصور ہوتا ہے جبکہ ہر طرح کے امن و آرام میں ہو۔ اگر وہ کسی درد مثلاً قولنج یا درد دانت ہی میں مبتلا ہو جاوے تو وہ مردوں سے بدتر ہوتا ہے اور حالت ایسی ہوتی ہے کہ نہ تو مردہ ہی ہوتا ہے اور نہ زندہ ہی کہلا سکتا ہے۔ پس اسی پر قیاس کر لو کہ جہنم کے دردناک عذاب میں کیسی بری حالت ہو گی۔"

(ملفوظات جلد اول ص 90)

اعمال صالحہ اور تقویٰ

"میں اپنی جماعت کو مخاطب کر کے کہتا ہوں کہ ضرورت ہے اعمال صالحہ کی۔ خدا تعالیٰ کے حضور اگر کوئی چیز جا سکتی ہے' تو وہ یہی اعمال صالحہ ہیں۔ (-) فتح اور نصرت اسی کو ملتی ہے جو متقی ہو خدا تعالیٰ نے یہ وعدہ فرما دیا ہے۔ (-) (الروم: 48) مومنوں کی نصرت ہمارے ذمہ ہے۔ (-) (النساء: 142) اللہ مومنوں پر کافروں کو راہ نہیں دیتا' اس لئے یاد رکھو کہ تمہاری فتح تقویٰ سے ہے' ورنہ عرب تو نرے لیکچرار اور خطیب اور شاعر ہی تھے۔ انہوں نے تقویٰ اختیار کیا۔ خدا تعالیٰ نے اپنے فرشتے ان کی امداد کے لئے نازل کئے۔ تاریخ کو اگر انسان پڑھے تو اسے نظر آجائے گا کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے جس قدر فتوحات کیں وہ انسانی طاقت اور سعی کا نتیجہ نہیں ہو سکتا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ تک بیس سال کے اندر ہی اندر اسلامی سلطنت عالمگیر ہو گئی۔ اب ہم کو کوئی بتا دے کہ انسان ایسا کر سکتا ہے"

(ملفوظات جلد اول ص 114' 115)

اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کریں

"ہماری جماعت کے لئے سب سے زیادہ ضروری ہے کہ وہ اپنے اندر پاک تبدیلی کریں' کیونکہ ان کو تو تازہ معرفت ملتی ہے اور اگر معرفت کا دعویٰ کر کے کوئی اس پر نہ چلے۔ تو یہ نری لاف گزاف ہی ہے۔ پس ہماری جماعت کو دوسروں کی سستی غافل نہ کر دے اور اس کو کاہلی کی جرات نہ دلاوے۔ وہ ان کی محبت سرد دیکھ کر خود بھی دل سخت نہ کر لے۔

انسان بہت آرزوئیں اور تمنائیں رکھتا ہے۔ مگر غیب کی قضاء و قدر کی کس کو خبر ہے۔ زندگی آرزوؤں کے موافق نہیں چلتی۔ تمناؤں کا سلسلہ اور ہے' قضاء و قدر کا سلسلہ اور ہے۔ اور وہی سچا سلسلہ ہے۔ خدا کے پاس انسان کے سوانح سچے ہیں۔ اسے کیا معلوم ہے اس میں کیا لکھا ہے۔ اس لئے دل کو جگا جگا کر غور کرنا چاہئے۔"

(ملفوظات جلد اول ص 157' 158)

تم خدا کے عزیزوں میں شامل ہو جاؤ

"دن بہت ہی نازک ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے غضب سے سب کو ڈرنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ کسی کی پرواہ نہیں کرتا' مگر صالح بندوں کی۔ آپس میں اخوت اور محبت کو پیدا کرو اور درندگی اور اختلاف کو چھوڑ دو۔ ہر ایک قسم کے ہزل اور تمسخر سے کنارہ کش ہو جاؤ' کیونکہ تمسخر انسان کے دل کو صداقت سے دور کر کے کہیں کا کہیں پہنچا دیتا ہے۔ آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ عزت سے پیش آؤ۔ ہر ایک اپنے آرام پر اپنے بھائی کے آرام کو ترجیح دیوے۔ اللہ تعالیٰ سے ایک سچی صلح پیدا کر لو اور اس کی اطاعت میں واپس آجاؤ۔ اللہ تعالیٰ کا غضب زمین پر نازل ہو رہا ہے اور اس سے بچنے والے وہی ہیں جو کامل طور پر اپنے سارے گناہوں سے توبہ کر کے اس کے حضور میں آتے ہیں۔

تم یاد رکھو کہ اگر اللہ تعالیٰ کے فرمان میں تم اپنے تئیں لگاؤ گے اور اس کے دین کی حمایت میں ساعی ہو جاؤ گے۔ تو خدا تمام رکاوٹوں کو

دور کردے گا اور تم کامیاب ہو جاؤ گے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ کسان عمدہ پودوں کی خاطر کھیت میں سے ناکارہ چیزوں کو اکھاڑ کر پھینک دیتا ہے اور کھیت کو خوشنما درختوں اور بار آور پودوں سے آراستہ کرتا اور ان کی حفاظت کرتا اور ہر ایک ضرر اور نقصان سے ان کو بچاتا ہے' مگر وہ درخت اور پودے جو پھل نہ لاویں اور گلنے اور خشک ہونے لگ جاویں' ان کی مالک پروا نہیں کرتا کہ کوئی مویشی آکر ان کو کھا جاوے یا کوئی لکڑہارا ان کو کاٹ کر تنور میں پھینک دیوے۔ سو ایسا ہی تم بھی یاد رکھو۔ اگر تم اللہ تعالیٰ کے حضور میں صادق ٹھہرو گے' تو کسی کی مخالفت تمہیں تکلیف نہ دے گی۔ پر اگر تم اپنی حالتوں کو درست نہ کرو اور اللہ تعالیٰ سے فرمانبرداری کا ایک سچا عہد نہ باندھو' تو پھر اللہ تعالیٰ کو کسی کی پروا نہیں۔ ہزاروں بھیڑیں اور بکریاں ہر روز ذبح ہوتی ہیں۔ پر ان پر کوئی رحم نہیں کرتا اور اگر ایک آدمی مارا جاوے' تو کتنی باز پرس ہوتی ہے۔ سو اگر تم اپنے آپ کو درندوں کی مانند بیکار اور لاپروا بناؤ گے' تو تمہارا بھی ایسا ہی حال ہوگا۔ چاہئے کہ تم خدا کے عزیزوں میں شامل ہو جاؤ۔ تاکہ کسی وبا کو یا آفت کو تم پر ہاتھ ڈالنے کی جرات نہ ہو سکے' کیونکہ کوئی بات اللہ تعالیٰ کی اجازت کے بغیر زمین پر ہو نہیں سکتی۔ ہر ایک آپس کے جھگڑے اور جوش اور عداوت کو درمیان میں سے اٹھا دو کہ اب وہ وقت ہے کہ تم ادنیٰ باتوں سے اعراض کر کے اہم اور عظیم الشان کاموں میں مصروف ہو جاؤ۔"

(ملفوظات جلد اول ص 174' 175)

تقویٰ و طہارت

"کل (یعنی 22/ جون 1899ء) بہت دفعہ خدا کی طرف سے الہام ہوا کہ تم لوگ متقی بن جاؤ اور تقویٰ کی باریک راہوں پر چلو تو خدا تمہارے ساتھ ہوگا۔"

فرمایا: "اس سے میرے دل میں بڑا درد پیدا ہوتا ہے کہ میں کیا کروں کہ ہماری جماعت سچا تقویٰ و طہارت اختیار کر لے۔ میں اتنی دعا کرتا ہوں کہ دعا کرتے کرتے ضعف کا غلبہ ہو جاتا ہے اور بعض اوقات غشی اور ہلاکت تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ جب تک کوئی جماعت خدا تعالیٰ کی نگاہ میں متقی نہ بن جائے۔ خدا تعالیٰ کی نصرت اس کے شامل حال نہیں ہو سکتی۔ تقویٰ خلاصہ ہے تمام صحف مقدسہ اور توریت و انجیل کی تعلیمات کا۔ قرآن کریم نے ایک ہی لفظ میں خدا تعالیٰ کی عظیم الشان مرضی اور پوری رضا کا اظہار کر دیا ہے۔ میں اس فکر میں بھی ہوں کہ اپنی جماعت میں سے سچے متقیوں' دین کو دنیا پر مقدم کرنے والوں اور منقطعین الی اللہ کو الگ کروں اور بعض دینی کام انہیں سپرد کروں اور پھر میں دنیا کے ہم و غم میں مبتلا رہنے والوں اور رات دن مردار دنیا ہی کی طلب میں جان کھپانے والوں کی کچھ پروا نہ کروں گا۔"

(ملفوظات جلد اول ص 200)

باہم اتفاق و محبت

"جماعت کے باہم اتفاق و محبت پر میں پہلے بہت دفعہ کہہ چکا ہوں کہ تم باہم اتفاق رکھو اور اجتماع کرو۔ خدا تعالیٰ نے (-) کو یہی تعلیم دی تھی۔ کہ تم وجود واحد رکھو' ورنہ ہوا نکل جائے گی۔ نماز میں ایک دوسرے کے ساتھ جڑ کر کھڑے ہونے کا حکم اسی لئے ہے کہ باہم اتحاد ہو۔ برقی طاقت کی طرح ایک کی خیر دوسرے میں سرایت کرے گی۔ اگر اختلاف ہو' اتحاد نہ ہو۔ تو پھر بے نصیب رہو گے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ آپس میں محبت کرو اور ایک دوسرے کے لئے غائبانہ دعا کرو۔ اگر ایک شخص غائبانہ دعا کرے تو فرشتہ کہتا ہے کہ تیرے لئے بھی ایسا ہو۔ کیسی اعلیٰ درجہ کی بات ہے۔ اگر انسان کی دعا منظور نہ ہو' تو فرشتہ کی تو منظور ہی ہوتی ہے۔ میں نصیحت کرتا ہوں اور کہنا چاہتا ہوں کہ آپس میں اختلاف نہ ہو۔

میں دو ہی مسئلے لے کر آیا ہوں۔ اول خدا کی توحید اختیار کرو۔ دوسرے آپس میں محبت اور ہمدردی ظاہر کرو۔ وہ نمونہ دکھلاؤ کہ غیروں کے لئے کرامت ہو۔ یہی دلیل تھی جو صحابہؓ میں پیدا ہوئی تھی۔ (-) (آل عمران: 104) یاد رکھو! تالیف ایک اعجاز ہے۔ یاد رکھو! جب تک تم میں ہر ایک ایسا نہ ہو کہ جو اپنے لئے پسند کرتا ہے وہی اپنے بھائی کے لئے پسند کرے' وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ وہ مصیبت اور بلا میں اس کا انجام اچھا نہیں (-) یاد رکھو بغض کا جدا ہونا مہدی کی علامت ہے اور کیا وہ علامت پوری نہ ہوگی۔ وہ ضرور ہوگی۔ تم کیوں صبر نہیں کرتے۔ جیسے طبی مسئلہ ہے کہ جب تک بعض امراض میں قلع قمع نہ کیا جاوے' مرض دفع نہیں ہوتا۔ میرے وجود سے انشاء اللہ ایک صالح جماعت پیدا ہوگی۔ باہمی عداوت کا سبب کیا ہے۔ بخل ہے' رعونت ہے' خود پسندی ہے اور جذبات ہیں۔ (-) جو اپنے جذبات پر قابو نہیں پا سکتے اور باہم محبت اور اخوت سے نہیں رہ سکتے۔ جو ایسے ہیں وہ یاد رکھیں کہ وہ چند روزہ مہمان ہیں۔ جب تک کہ عمدہ نمونہ نہ دکھائیں۔ میں کسی کے سبب سے اپنے اوپر اعتراض لینا نہیں چاہتا ایسا شخص جو میری جماعت میں ہو کر میرے منشاء کے موافق نہ ہو' وہ خشک ٹہنی ہے۔ اس کو اگر باغبان کاٹے نہیں تو کیا کرے۔ خشک ٹہنی دوسری سبز شاخ کے ساتھ رہ کر پانی تو چوستی ہے' مگر وہ اس کو سرسبز نہیں کر سکتا' بلکہ وہ شاخ دوسری کو بھی لے بیٹھتی ہے۔ پس ڈرو میرے ساتھ وہ نہ رہے گا جو اپنا علاج نہ کرے گا۔"

(ملفوظات جلد اول ص 336)

انسانی قویٰ کی تعدیل اور جائز استعمال

"اللہ تعالیٰ نے جس قدر قویٰ عطا فرمائے' وہ ضائع کرنے کے لئے نہیں دیئے گئے ان کی تعدیل اور جائز استعمال کرنا ہی ان کی نشو و نما ہے۔ اسی لئے (دین) نے قوائے رجولیت یا آنکھ کے نکالنے کی تعلیم نہیں دی۔ بلکہ ان کا جائز استعمال اور تزکیہ نفس کرایا (-) متقی کی زندگی کا نقشہ کھینچ کر آخر میں بطور نتیجہ یہ کہا (-) (البقرہ: 6) یعنی وہ لوگ جو تقویٰ پر قدم مارتے ہیں۔ ایمان بالغیب لاتے ہیں۔ نماز ڈگمگاتی ہے۔ پھر اسے کھڑا کرتے ہیں۔ خدا کے دیئے ہوئے سے دیتے ہیں۔ باوجود خطرات نفس بلا سوچے' گزشتہ اور موجودہ کتاب اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور آخر کار وہ یقین تک پہنچ جاتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جو ہدایت کے سر پر ہیں۔ وہ ایک ایسی سڑک پر ہیں جو برابر آگے کو جا رہی ہے اور جس سے آدمی فلاح تک پہنچتا ہے۔ پس یہی لوگ فلاح یاب ہیں جو منزل مقصود تک پہنچ جائیں گے اور راہ کے خطرات سے نجات پا چکے ہیں' اس لئے شروع میں ہی اللہ تعالیٰ نے ہمیں تقویٰ کی تعلیم دے کر ایک ایسی کتاب ہم کو عطا کی۔ جس میں تقویٰ کے وصایا بھی دیئے۔

سو ہماری جماعت یہ غم کل دنیوی غموں سے بڑھ کر اپنی جان پر لگائے کہ ان میں تقویٰ ہے یا نہیں۔"

(ملفوظات جلد اول ص 22)

سلسلہ کی عظمت اور عزت کا خیال رکھیں

"جو شخص اپنے ہمسایہ کو اپنے اخلاق میں تبدیلی دکھاتا ہے کہ پہلے کیا تھا اور اب کیا ہے۔ وہ گویا ایک کرامت دکھاتا ہے۔ اس کا اثر ہمسایہ پر بہت اعلیٰ درجہ کا پڑتا ہے۔ ہماری جماعت پر اعتراض کرتے ہیں کہ ہم نہیں جانتے کہ کیا ترقی ہوگئی ہے اور تہمت لگاتے ہیں کہ افتراء غیظ و غضب میں مبتلا ہیں۔ کیا یہ ان کے لئے باعث ندامت نہیں ہے کہ انسان عمدہ سمجھ کر اس سلسلہ میں آیا تھا جیسا کہ ایک رشید فرزند اپنے باپ کی نیک نامی ظاہر کرتا ہے' کیونکہ بیعت کرنے والا فرزند کے حکم میں ہوتا ہے۔ اور اسی لئے آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات کو امہات المومنین کہا ہے۔ گویا کہ حضورؐ عامۃ المومنین کے باپ ہیں جسمانی باپ زمین پر لانے کا موجب ہوتا ہے اور حیات ظاہری کا باعث' مگر روحانی باپ آسمان پر لے جاتا ہے اور اس مرکز اصلی کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ کیا آپ پسند کرتے ہیں کہ کوئی بیٹا اپنے باپ کو بدنام کرے؟ طوائف کے ہاں جاوے اور قمار بازی کرتا پھرے۔ شراب پیوے یا اور ایسے افعال قبیحہ کا مرتکب ہو جو باپ کی بدنامی کا موجب ہوں۔ میں جانتا ہوں کوئی آدمی ایسا نہیں ہو سکتا' جو اس فعل کو پسند کرے' لیکن جب وہ ناخلف بیٹا ایسا کرتا ہے' تو پھر زبان خلق بند نہیں ہو سکتی۔ لوگ اس کے باپ کی طرف نسبت کر کے کہیں گے کہ یہ فلاں شخص کا بیٹا فلاں بد کام کرتا ہے۔ پس وہ ناخلف بیٹا خود ہی باپ کی بدنامی کا موجب ہوتا ہے۔ اسی طرح پر جب کوئی شخص ایک سلسلہ میں شامل ہوتا ہے اور اس سلسلہ کی عظمت اور عزت کا خیال نہیں رکھتا اور اس کے خلاف کرتا ہے تو وہ عنداللہ ماخوذ ہوتا ہے۔ وہ صرف اپنے آپ ہی کو ہلاکت میں نہیں ڈالتا بلکہ دوسروں کے لئے ایک برا نمونہ ہو کر ان کو سعادت اور ہدایت کی راہ سے محروم رکھتا ہے۔ پس جہاں تک آپ لوگوں کی طاقت ہے خدا تعالیٰ سے مدد مانگو اور اپنی پوری طاقت اور ہمت سے اپنی کمزوریوں کو دور کرنے کی کوشش کرو۔ جہاں عاجز آجاؤ' وہاں صدق اور یقین سے ہاتھ اٹھاؤ' کیونکہ خشوع اور خضوع سے اٹھائے ہوئے ہاتھ جو صدق اور یقین کی تحریک سے اٹھتے ہیں' خالی واپس نہیں ہوتے۔ ہم تجربہ سے کہتے ہیں کہ ہماری ہزار ہا دعائیں قبول ہوئی ہیں اور ہو رہی ہیں۔"

(ملفوظات جلد اول ص 92' 93)

☆☆☆☆☆☆

محبت کا جذبہ

حضرت حافظ مختار احمد صاحب شاہ جہان پوری فرماتے ہیں۔

ایک مرتبہ حضرت مسیح موعود باغ میں کسی تقریب پر تشریف لے گئے۔ غالباً جمعہ یا عید کا موقعہ تھا۔ حضور کی گرگابی باہر پڑی تھی۔ تھوڑی دیر کے بعد میں نے دیکھا کہ حضرت مولوی شیر علی صاحب تشریف لائے۔ آپ عموماً اخیر میں آکر جوتوں کے پاس ہی بیٹھ جایا کرتے تھے۔ چنانچہ آپ وہیں بیٹھے۔ جہاں آپ کی گرگابی پڑی تھی۔ جلدی سے آپ نے اپنا عمامہ اتارا جو دودھ کی طرح سفید تھا اور نہایت محبت سے اس کے پلو سے حضور کے جوتوں کی گرد صاف کرنے لگے۔ صاف کرنے کا انداز بتا رہا تھا۔ کہ آپ انتہائی ذوق و شوق اور محبت کے بھرپور جذبہ سے اس کام کو انجام دے رہے ہیں۔

(سیرت شیر علی ص 155)

یوسف سہیل شوق صاحب

بیت محمود سوئٹزرلینڈ کے افتتاح کی تقریب

بیت الذکر ہمیں قلبی سکون اور مسرت بخشتی ہے۔ ایک ترک دوست

1963ء وہ سال تھا جو جماعت احمدیہ کی تاریخ اور پاکستان کی تاریخ میں اس اعتبار سے غیر معمولی اہمیت کا حامل تھا کہ پہلا احمدی اور پہلا پاکستانی اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا صدر بنا۔ یہ تھے حضرت چوہدری سر محمد ظفراللہ خان صاحب اسی سال حضرت چوہدری صاحب کو یہ سعادت ملی کہ آپ نے حسین و جمیل وادیوں کے خوبصورت ملک سوئٹزرلینڈ میں پہلی احمدیہ بیت الذکر کا افتتاح کیا۔ اس بیت کا نام بیت محمود رکھا گیا۔ آج بھی یہ بیت سوئٹزرلینڈ میں حق کے متلاشیوں کے لئے مینارۂ نور کا کام دے رہی ہے۔

اس بیت کا سنگ بنیاد حضرت اقدس مسیح موعود کی سب سے چھوٹی صاحبزادی حضرت نواب امتہ الحفیظ بیگم صاحبہ نے رکھا۔ یہ بیت مکمل ہوئی تو زیورک کے مشہور اخبار روزنامہ Dietat نے بیت کی بڑے سائز کی ایک تصویر اخبار کے آخری صفحہ پر نمایاں طور پر شائع کی اور نیچے لکھا۔

"زیورک کی چھتوں کے اوپر ہلال زیورک میں بالگرسٹ کے محلہ میں (بیت الذکر) کی تعمیر مکمل ہوگئی۔"

بیت کی تکمیل کے بعد اس کے افتتاح سے قبل ماہ جون 1963ء کے شروع میں پریس کے نام ایک چٹھی بھجوائی گئی جس میں جماعت احمدیہ کا تعارف درج کرکے افتتاح کے سلسلے میں منعقد ہونے والی تقاریب کے پروگرام میں نمائندگان پریس کو شمولیت کی دعوت دی گئی چنانچہ زیورک اور دیگر شہروں کے صحافتی نمائندے اس تقریب افتتاح کے بارے میں فعال ہوگئے۔

سوئس ٹیلی ویژن نے افتتاح سے تین دن قبل بیت محمود کے بارے میں ایک فلم دکھائی جس میں حضرت مسیح موعود اور ائمہ جماعت کے فوٹوز بھی دکھائے گئے۔ اور جماعت احمدیہ کا تعارف بھی کروایا گیا۔ تقریب افتتاح سے قبل سوئس ٹی وی نے امام بیت محمود اور مربی انچارج سوئٹزرلینڈ مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ کا انٹرویو کیا تاکہ تقریب افتتاح کی خبر کے دوران دکھایا جا سکے۔

حضرت چوہدری ظفراللہ خان صاحب اس وقت اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے صدر تھے' یاد رہے کہ حضرت چوہدری صاحب کے بعد آج تک یہ اعزاز کسی اور پاکستانی کے حصے میں نہیں آیا۔

حضرت چوہدری صاحب 22 جون 63ء کو یورپ کے لمبے سفر سے دن کے پونے ایک بجے جب ائرپورٹ پر پہنچے تو سرکاری اعزاز کے ساتھ آپ کا استقبال کیا گیا۔ حضرت چوہدری صاحب لمبے سفر کے باوجود ہشاش بشاش تھے۔ ائرپورٹ سے آپ مشن ہاؤس تشریف لائے جہاں دن کے اڑھائی بجے آپ نے ایک پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا۔ مشن ہاؤس کا کمرہ اخباری نمائندوں اور ریڈیو ٹی وی کے کیمرہ مینوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ اس پریس کانفرنس میں مسیحی اخبارات کو بھی شمولیت کی دعوت دی گئی تھی۔ ایسے ہی ایک اخبار کے نمائندے نے کہا کہ یہ پریس کانفرنس (بیت الذکر) میں بلائی گئی ہے تو اتنے لوگ آگئے ہیں کہ کھڑے ہونے کو بھی جگہ نہیں مل رہی۔ لیکن جب چرچ کی طرف سے پریس کانفرنس بلائی جاتی ہے تو یہ لوگ توجہ ہی نہیں دیتے۔ حضرت چوہدری صاحب نے پریس کے سوالات کے جواب دیئے۔ بعض سوالات جو مشن سے تعلق رکھتے تھے ان کے جوابات مکرم چوہدری مشتاق احمد باجوہ صاحب نے دیئے۔ پریس کانفرنس میں ڈنمارک کے محترم عبدالسلام میڈسن صاحب بھی موجود تھے۔

افتتاح کی تقریب تین بجے ہوئی جس کے شرکاء میں نمایاں لوگ یہ تھے۔ شہر کے پریذیڈنٹ' اراکین پارلیمنٹ' شہر کی کونسل کے اراکین' ڈاکٹر صاحبان' تونس اور پاکستان کے سفارت خانہ کے فرسٹ سیکرٹری' ڈچ قونصلیٹ' برطانوی قونصلیٹ کے نمائندہ' اور ڈومینکین قونصل' اس کے علاوہ کثیر تعداد میں معززین موجود تھے۔

افتتاح کی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جو محترم حافظ قدرت اللہ صاحب مربی ہالینڈ نے کی۔ بعد ازاں مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ نے خطاب کیا اور احمدیت کی مختصر تاریخ اور مصلح موعود کی پیشگوئی بیان کی۔ بعد ازاں حضرت چوہدری صاحب نے خطاب فرمایا جس کا جرمن ترجمہ پریس اور پبلک کو پہلے سے مہیا کر دیا گیا تھا۔ پھر محترم ڈاکٹر ایمل لانڈ الٹ پریذیڈنٹ زیورک مائکروفون پر تشریف لائے اور دلچسپ تقریر کی جس میں مذہبی آزادی اور جماعت احمدیہ کو اس بیت کی تعمیر کے لئے پلاٹ دیئے جانے کا ذکر فرمایا۔ آخر میں مکرم عبدالرشید خوگل صاحب نے حضرت مصلح موعود' حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب حضرت سیدہ نواب امتہ الحفیظ بیگم صاحبہ اور محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر کے پیغامات پڑھ کر سنائے۔ اس کے بعد مستشرقین ہالینڈ و جرمنی کے پیغامات میں سے اقتباسات پیش کئے گئے۔ آخر میں بعض عمائدین حکومت کی طرف سے موصولہ پیغامات سنائے گئے جن میں لائبیریا کے صدر مملکت' سیرالیون کے نائب وزیر اعظم اور وزیر تجارت' اور (فری ٹاؤن سیرالیون مغربی افریقہ) کے میئر کے پیغامات اور نائیجیریا کے وزیر داخلہ کے پیغامات شامل تھے۔

تقاریر کے بعد مکرم مشتاق احمد باجوہ صاحب نے سٹیج پر ہی بیت محمود کی چابی زیورک کے پریذیڈنٹ محترم ڈاکٹر ایمل لانڈالٹ کو دی۔ کہ وہ اس قصبہ کے میزبان کے جذبہ کے اظہار کے طور پر حضرت چوہدری ظفراللہ خان صاحب کو پیش کریں۔ انہوں نے مائیک پر آکر چند کلمات کے ساتھ چاندی کی طشتری میں یہ چابی حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان کو پیش کی۔ چوہدری صاحب یہ چابی حاصل کرنے کے بعد انبوہ کثیر کے ہمراہ بیت محمود کے دروازے کی طرف بڑھے اور اللہ کے نام کے ساتھ خدا کے اس گھر کا دروازہ کھولا۔ بعد ازاں حضرت چوہدری صاحب نے ظہر و عصر جمع کرکے پڑھائیں۔ اور اس طرح سے بیت محمود کی تقریب افتتاح تکمیل کو پہنچی۔

بیت محمود کے افتتاح پر چند تاثرات

البانوی نژاد ڈاکٹر محمد عزالدین حسن نے 1965ء میں ایک تقریب میں کہا "(زیورک میں اس بیت الذکر) کی تعمیر احمدیت کی مساعی کی ایک روشن مثال ہے۔"

(الفضل 25 جولائی 1965ء)

ایک ترک دوست قہرمان توناہلو نے جو ڈاکٹریٹ کی تعلیم کے لئے سوئٹزرلینڈ میں مقیم تھے کہا' یہاں ہماری یہ (بیت الذکر) ہمیں قلبی سکون اور مسرت بخشتی ہے۔ اور پھر ہم خوش ہیں کہ (دین حق) کا نور دور دراز علاقوں میں پھیلتا اور روشن سے روشن تر ہوتا جارہا ہے۔"

(الفضل 25 جولائی 1965ء)

سوئٹزرلینڈ کے ایک کیتھولک دوست مسٹر فرووں فرولا نے جو ایک ممتاز الیکٹریکل انجینئر ہیں کہا۔

"ہم اسے خوش قسمتی تصور کرتے ہیں کہ اس (بیت الذکر) کی تعمیر سے ایک ایسا مرکز قائم ہوگیا جو نہ صرف وسطی یورپ کے مسلمانوں کے لئے مقام اجتماع ہے بلکہ غیر مسلموں کے لئے بھی مذہبی تبادلہ خیالات کے لئے ایک ادارہ کا کام دیتا ہے۔ اس سے باہمی مفاہمت کو فروغ حاصل ہوتا ہے۔ (بیت محمود) کی شہرت نے ہر جگہ بڑی کشش پیدا کی ہے۔

(الفضل 25 جولائی 1965ء)

مصر جو ان دنوں متحدہ عرب جمہوریہ کہلاتا تھا' کے سفیر ہز ایکسی لینسی سید توفیق عبدالفتاح نے ایک موقعہ پر کہا۔

"سوئٹزرلینڈ میں میرے پہلے سال کے قیام کے دوران مجھے زیورک میں (بیت الذکر) کا علم نہ تھا۔ اس کے بعد مجھے ایک لبنانی ڈاکٹر سے (بیت الذکر) کا علم ہوا۔ اور ان کی تحریک پر ہم عیدالاضحیہ کی تقریب میں شریک ہوئے۔ اس کے بعد میں آتا رہا اور امام (بیت الذکر) نے مجھے خوش آمدید کہا یہاں ہمیں بہت سے سوئس مسلمانوں اور دوسرے مسلمانوں سے تعارف کا موقعہ ملا۔ ان کے ساتھ ہمارے بہت اچھے تعلقات ہیں۔ اور صحیح رابطہ قائم ہو چکا ہے۔ جب بھی امام نے مجھے بلایا میں نے کبھی آنے میں تامل نہیں کیا۔"

(الفضل 24 اپریل 1970ء)

یہ ساری تفاصیل تاریخ احمدیت جلد 12 سے اخذ کی گئی ہیں

رمضان احمد طاہر صاحب

سیب کا مربہ۔ وٹامن اے کا خزانہ

خدائے واحد لاشریک کی طرف سے عطا کردہ نعمتوں میں ایک سیب بھی ہے زرد اور سرخ رنگوں میں یہ پھل پوری دنیا میں میسر ہے قدیم یونانی ویدک کتابوں میں اس کو گرم درجہ اول اور تر درجہ دوئم میں شمار کیا گیا جدید تحقیق کے مطابق فی سو گرام سیب میں وٹامن اے 190/ انٹرنیشنل یونٹ اور کیلشیم 4 ملی گرام فولاد 0.3 ملی گرام اور فاسفورس 11 ملی گرام موجود ہیں۔ دل و دماغ کے لئے مفرح اور مقوی دل و جگر ہے اس پھل کو عربی میں "تفاح" سندھی میں "سوف" بنگلہ میں "سئو" اور انگریزی میں ایپل Apple کہتے ہیں اس میں قلیل مقدار فولاد کی ہوتی ہے اس لئے قدرے قابض ہوتا ہے بوجہ ایں سنگرھنی (بار بار پاخانہ آنا خصوصاً کھانے کے فوراً بعد) کے مریضوں کے لئے لاجواب چیز ہے نیز خفقان کے لئے بھی موثر ہے چہرہ کے رنگ کو روشن کرتا ہے اس کو "رب" اور "مربہ" کی صورت میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

مربہ بنانے کی ترکیب

سیب 5 کلو۔ زیادہ پکے ہوئے نہ ہوں بالکل کچے معلوم ہونے والے سیب کا مربہ بھی تیار ہو سکتا ہے چونا 200 گرام' پھٹکڑی سفید 20 گرام' رنگ کاٹ 20 گرام' چینی 10 کلو۔

سیبوں کو اچھی طرح دھو کر کپڑے سے خشک کرلیں تیز چھری چاقو کی مدد سے باریک چھلکا اتاریں تجارتی سطح پر اس کام کے لئے ایک خاص قسم کی چھری استعمال ہوتی ہے جس کو "پسی" کہتے ہیں چونے کو 10 کلو پانی میں بھگو دیں اور اچھی طرح حل کرلیں جب پانی نتھر جائے تو کسی پلاسٹک کے برتن میں صاف پانی نتھار لیں جس سیب کو چھیل لیں فوراً اس پانی میں ڈال دیں چھلائی مکمل ہونے پر جائزہ لیں کہ تمام سیب

پانی میں ڈوب چکے ہیں پانی کم ہونے کی صورت میں اور ڈال لیں اور کوئی تھالی یا ڈھکن لے کر سیبوں کو دبا کر کوئی وزن رکھ دیں تاکہ سارے سیب پانی کے اندر رہوں کوئی سیب ننگا نہ ہو ورنہ رنگ بگڑ جائے گا چونے کے نتھرے ہوئے پانی میں سیب کو کم از کم بارہ گھنٹے تک بھگوئیں۔ بعد میں صاف پانی میں سیبوں کو اچھی طرح دھو لیں پھٹکڑی کو پانی میں ڈال کر ابالیں اس ابلتے ہوئے پانی میں سیبوں کو ڈال کر دو تین جوش دیں جب سیب نرم ہو جائیں تو آگ بند کر دیں اور رنگ کاٹ ڈال کر اچھی طرح مکس کر دیں اور ایک گھنٹہ کے لئے ڈھکن دے کر بند کر دیں پھر ایک ایک سیب نکال کر "چوبہ" کریں اس مقصد کے لئے آپ بوریاں بینے والا سوا بازار سے منگوا لیں۔ ہر سیب میں دس تا پندرہ بار اس سوئے کو چبھوئیں تجارتی سطح پر اس کام کے لئے ایک اوزار استعمال ہوتا ہے جس کو فنی زبان میں "چوبہ" کہتے ہیں یہ لکڑی کا چھ انچ لمبا گول رول ہوتا ہے جس کے سرے پر ڈیڑھ دو انچ لمبی باریک کیلیں لگی ہوتی ہیں اس کی مدد سے سیب، گاجر، آملہ، ادرک، تمہ وغیرہ کو چوبہ کیا جاتا ہے یہ عمل مربہ کے لئے ناگزیر ہے۔

پانچ کلو چینی کو پانی ڈال کر پکا لیں یہ شیرہ اتنا ہونا چاہئے جس میں سیب اچھی طرح ڈوب جائیں یہ اندازہ آپ کو سیب ابالتے ہوئے بخوبی ہو جائے گا کہ کتنا پانی ہونا چاہئے۔

چینی کے اس شیرے میں سیب ڈال کر دو تین جوش دے کر اتار لیں ٹھنڈا ہونے پر پلاسٹک کی ڈھکن والی بالٹی میں ڈال کر ڈھکن بند کر دیں دس روز بعد سارا شیرہ نچوڑ کر ڈھائی کلو چینی شامل کر کے خوب پکائیں جو میل اوپر آئے اس کو بھی اتارتے جائیں جب شیرہ بالکل شفاف ہو جائے اور شربت کی طرح گاڑھا ہو جائے تب سیب شامل کر کے دو تین جوش دیں ٹھنڈا ہونے پر دوبارہ دس دن کے لئے بالٹی میں بند کر دیں۔

دس روز بعد ڈھائی کلو چینی کا اضافہ کر کے اسی طرح پکائیں اب ٹھنڈا ہونے پر مربہ تیار ہے اس طریق پر تیار کیا ہوا مربہ خوش نما، خوش ذائقہ لذیذ اور سستا ہوتا ہے اسی طریقہ سے دیگر مربہ جات بھی تیار ہوتے ہیں۔

تیز قدمی، ذیابیطس کا علاج

"کسی نے سچ کہا ہے کہ ذیابیطس عمر قید کی سزا ہوتی ہے، لیکن جو لوگ باقاعدگی سے چلتے ہیں ان کے لئے یہ مرض زحمت اور مختلف پیچیدگیوں کا سبب نہیں بنتا۔ یہ تو آپ یقیناً جانتے ہیں کہ اس مرض کی دو قسمیں ہوتی ہیں: اس کی قسم اول میں خاص طور پر 10 سے 16 سال کی عمر کے نو عمر لڑکے اور لڑکیاں مبتلا ہوتی ہیں۔ ان کے لبلبے کے انسولین پیدا کرنے والے خلیات تباہ ہو جاتے ہیں جس کا سبب اکثر صورتوں میں کوئی نہ کوئی وائرسی چھوت ہوتی ہے۔

ذیابیطس کی قسم دوم عام طور پر 40 سال سے زیادہ عمر کے افراد میں ہوتی ہے خاص طور پر زیادہ وزن والے افراد اس کا شکار زیادہ ہوتے ہیں۔ ان کے لبلبے کا فعل درست ہوتا ہے، لیکن وزن اور غذا کے لحاظ سے وہ اتنا انسولین تیار نہیں کرتا کہ خون کی بڑھی ہوئی شکر کو جلائے۔ اس کے نتیجے میں خون میں شکر کی سطح زیادہ ہو کر مختلف پیچیدگیوں کا سبب بن جاتی ہے۔

ذیابیطس کے لئے ورزش کے مفید ہونے کا علم سب کو ہے، لیکن کتنی ورزش اس مرض کے لئے مفید ہوتی ہے اس کا علم نہیں تھا۔ اب ہارورڈ اسکول آف پبلک ہیلتھ کی تحقیق سے ثابت ہو گیا کہ خاص طور پر ذیابیطس کے وہ مریض جو آرام طلب ہوتے ہیں، اگر روزانہ ایک گھنٹے تک تیز قدمی کریں تو اس سے ان کے مرض میں نصف کمی ہو جاتی ہے۔ اس رپورٹ کے مرتب ڈاکٹر فرینک ہو کے مطابق یوں تو تمام ایروبک ورزشیں اس کے لئے مفید ہوتی ہیں، لیکن تیز تیز چلنے کی ورزش آسان بھی ہوتی ہے اور مفید بھی۔

امریکن میڈیکل ایسوسی ایشن کے جرنل میں شائع ہونے والی یہ رپورٹ ستر ہزار نرسوں کے کوائف پر مبنی ہے۔ ان میں مرض کا کھوج 1986ء سے لگایا جا رہا تھا۔ اس سے واضح ہو گیا کہ پیدل چلنا اس مرض کا بہترین علاج ہے جسے بوڑھے بھی جاری رکھ سکتے ہیں۔"

(ماہنامہ "ہمدرد صحت" کراچی فروری 2000ء ص 8)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 32976 میں سمیرا تبسم بنت محمد اکرم قاسم قوم راجپوت بھٹی پیشہ تعلیم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 21/6 دارالیمن وسطی نمبر 1 ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2000-7-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن سنٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ سمیرا تبسم 21/6 دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم قاسم والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 وحید قاسم برادر موصیہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32977 میں سیف الرحمن ولد حاجی عبداللہ خان صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت 1965ء ساکن کوٹ دیال داس ضلع شیخوپورہ حال دارالعلوم جنوبی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2000-6-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زرعی زمین برقبہ 18 کنال مالیتی -/450000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد سیف الرحمن 8/2 دارالعلوم جنوبی ربوہ گواہ شد نمبر 1 بابو شریف احمد وصیت نمبر 18271 دارالعلوم جنوبی ربوہ گواہ شد نمبر 2 فخر احمد فرخ مربی سلسلہ وصیت نمبر 29722۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32978 میں قیصر محمود ولد چوہدری غلام حسین قوم جبہ پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 5/2 محلہ باب الابواب ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2000-6-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/125 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد قیصر محمود 5/2 باب الابواب ربوہ گواہ شد نمبر 1 عبدالحلیم خان وصیت نمبر 15447 گواہ شد نمبر 2 عبدالودود طارق وصیت نمبر 16667۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32979 میں حفاظت احمد نوید ولد ماسٹر بشارت احمد صاحب قوم باجوہ پیشہ واقف زندگی عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ حال 39/D B ضلع خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2000-6-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3044 روپے ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد حفاظت احمد نوید چک نمبر 39 ڈی بی ضلع خوشاب گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد کاہلوں ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد دانش وصیت نمبر 27531۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32980 میں محمد عمران خان ولد محمد ایوب خان قوم مغل پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمندری ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2000-6-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد عمران خان ساکن راوی محلہ تنگ گلی سمندری ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد مشتاق گواہ شد نمبر 2 محمد ایوب والد موصی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

امریکہ یا روس اور بھارت اتحاد سے نہیں ڈرتے

طالبان نے کہا ہے کہ ہم کسی ملک کے خلاف عزائم نہیں رکھتے۔ ہم امریکہ یا روس اور بھارت کے اتحاد سے نہیں ڈرتے۔ زندگی سے زیادہ شہادت سے محبت کرتے ہیں۔ امریکہ روس اور بھارت روز اول سے طالبان کے حریف رہے ہیں۔ ہمارے مخالفین کو فوجی امداد دیتے رہے۔ ہم دھمکیوں سے مرعوب نہیں ہونگے۔ افغانستان کے 99 فیصد علاقے پر ہمارا قبضہ ہے۔

یوگوسلاویہ کے انتخابات کالعدم

یوگوسلاویہ کی آئینی عدالت نے گذشتہ ماہ ہونے والے صدارتی انتخابات کے بعض حصے کالعدم قرار دے دیئے ہیں۔ عدالت نے اپنے مختصر فیصلے میں اسکی وجہ بیان نہیں کیں۔ اس سے قبل الیکشن کمیشن نے کہا تھا کہ چونکہ کسی امیدوار نے مطلوبہ 50 فیصد ووٹ حاصل نہیں کئے لہٰذا انتخابات دوبارہ ہونگے۔ اپوزیشن کے صدارتی امیدوار نے اس عدالتی فیصلے کو مسترد کر دیا ہے اور کہا ہے کہ یہ فیصلہ ایک دھوکہ ہو سکتا ہے۔ بی بی سی نے بتایا ہے کہ کوستونیکا نے کہا کہ اس فیصلے کا مقصد اپوزیشن میں پھوٹ ڈلوانا ہے۔ روس نے اس معاملے میں ثالثی کی پیشکش کی ہے مگر صدر میلازوچ نے اسے مسترد کر دیا ہے۔

عراق کویت سرحد پر عربوں کے مظاہرے

عراق کویت سرحد پر بے وطن عربوں کے مظاہروں کا سلسلہ جاری ہے۔ کویتی حکام نے مظاہرین کو انتباہ کیا ہے کہ سرحدی خلاف ورزی پر سخت اقدام کیا جائے گا۔ عرب بدو خلیجی جنگ کے بعد کویت کی طرف سے وطن بدر کئے جانے پر احتجاج کر رہے ہیں۔ مظاہرین کی تعداد ایک ہزار کے قریب ہے یہ مظاہرین سرحد سے صرف 60 میٹر کے فاصلے پر ہیں۔

فلپائن کے صدر پر رشوت کا الزام

فلپائن کے صدر جوزف ایسٹراڈا پر غیر قانونی جوا خانوں سے رشوت لینے کا الزام لگایا گیا ہے۔ اپوزیشن کے ایک سینیٹر نے کہا ہے کہ صدر نے عوامی اعتماد کو ٹھیس پہنچائی ہے۔ سینٹ کمیٹی ان سے پوچھ گچھ کرے۔ صدر ایسٹراڈا نے کہا ہے کہ ہم غیر قانونی جوئے کے خلاف ہیں۔ انہوں نے ایسے جوا خانوں کے خلاف کریک ڈاؤن کا حکم دیا ہے اور کہا ہے کہ ہم اپنی پالیسی برقرار رکھنے کیلئے سرکاری ذرائع کو استعمال میں لائیں گے۔

لندن میں تیل کی قیمتوں میں کمی

گذشتہ روز امریکی حکومت نے اپنے تیل کے ذخائر میں سے 30 ملین بیرل خام تیل لندن میں امریکی کمپنیوں کو فراہم کیا جس سے لندن میں تیل کی قیمتوں میں کمی ہو گئی ہے۔

غیر قانونی تارکین وطن گرفتار

سنگاپور میں پانچ غیر قانونی تارکین وطن گرفتار کر لئے گئے ان کا تعلق بھارت، برما، چین اور تھائی لینڈ سے ہے۔ یہ لوگ کار کے ذریعے ملائیشیا جا رہے تھے۔ گرفتار شدگان کو چھ ماہ کی سزا اور کار ڈرائیور کو پانچ سال قید اور کوڑوں کی سزا ہو سکتی ہے۔

پیوٹن نے ہمیں زچ کر دیا

روس اور بھارت کی غیر معمولی دوستی کے ساتھ یہ دلچسپ خبر بھی آئی ہے کہ ایک بھارتی ترجمان نے اعتراف کیا ہے کہ روس کے صدر پیوٹن نے کشمیر کا بار بار ذکر کر کے ہمیں زچ کر دیا۔ پارلیمنٹ سے خطاب کے دوران انہوں نے مسئلہ کشمیر کے حل پر جو زور دیا۔ وہ بھارت کیلئے ایک سرپرائز تھا۔ واضح رہے کہ روسی صدر جا چکے ہیں مگر مشترکہ اعلامیہ جاری کرنے میں تاخیر ہو رہی ہے۔ اس دورے میں دونوں ملکوں میں 17 معاہدوں پر دستخط ہوئے۔

بھارتی فوج کو ایٹمی جنگ کی تیاری کا حکم

بھارت کے نئے آرمی چیف جنرل پدم نابھن نے اپنی فوج کو ایٹمی جنگ کیلئے تیاری کا حکم دے دیا ہے۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ محض فوجی کارروائی سے کشمیر کا مسئلہ حل نہیں ہو سکتا۔ ابھی تک صرف فوجی کردار کو ہی آزمایا گیا ہے لیکن آج تک کوئی شورش فوج کے ذریعے ختم نہیں کی جا سکی۔ یہ ایک سیاسی مسئلہ ہے جسے ریاست کے تمام اداروں کو مل جل کر حل کرنا ہے فوج ان کی مدد کرے گی۔ مقبوضہ کشمیر کے دورے کے دوران صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم اپنی فوج کو ایٹمی جنگ کیلئے جدید ترین معلومات فراہم کر رہے ہیں۔

بھارت دستخط کر دے

روس کے صدر پیوٹن نے کہا ہے کہ بھارت سی ٹی بی ٹی پر دستخط کر دے۔ ایٹمی شعبہ میں تعاون جاری رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ سی ٹی بی ٹی پر دستخط ایسا سیاسی فیصلہ ہے جس کی بنیاد آپ کے ملکی مفادات پر ہے۔

عراق کیلئے 12۔ ارب ڈالر

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے اقوام متحدہ پر زور دیا ہے کہ وہ عراق کیلئے 12۔ ارب ڈالر کے معاہدوں کی منظوری دے دے یہ معاہدے تیل برائے خوراک کے معاہدوں کا حصہ ہونگے۔ امریکہ اور برطانیہ اس کی منظوری میں رکاوٹ ڈال رہے ہیں۔

اطلاعات و اعلانات

تقریب ولیمہ

○ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مورخہ 30-9-2000 کو عزیز مکرم محمد فرخ راجا صاحب ابن مکرم پروفیسر راجا نصراللہ خان صاحب کی تقریب دعوت ولیمہ دفاتر انصار اللہ لان (Lawns) میں منعقد ہوئی۔ اس عصرانے کے بعد محترم چوہدری حمیداللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی۔

قبل ازیں عزیز محمد فرخ راجا کا نکاح ہمراہ عزیزہ فرحین کلیم صاحبہ بنت مکرم راجہ کلیم اللہ صاحب (حال جرمنی) مورخہ 9۔ جنوری 2000ء کو محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے بیت المبارک میں پڑھا تھا۔

عزیز محمد فرخ راجا محترم راجہ فضل داد خان صاحب مرحوم (رئیس ڈلوال) کا پوتا اور عزیزہ فرحین کلیم محترم راجہ نذیر احمد ظفر صاحب مرحوم کی نواسی ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے بہت مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

درخواست دعا

○ مکرم سلطان احمد ڈوگر صاحب کا نواسہ نعمان احمد عمر ایک سال ابن محمد ساجد اسلام پورہ لاہور عرصہ دو ماہ سے کئی خون اور مختلف عوارض سے بیمار ہے۔ احباب کی خدمت میں عزیز کی جلد اور کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم چوہدری بشیر احمد باجوہ صاحب دارالبرکات ربوہ کا پوتا نفیس عبداللہ ولد آفتاب باجوہ صاحب جو جرمنی میں تالاب میں نہاتے ہوئے پانی میں ڈوبتے ہوئے بچالیا گیا تھا۔ اس نے تھوڑا تھوڑا چلنا شروع کر دیا ہے۔ "پٹھے" بہت درد کرتے ہیں۔ بچہ ابھی زیر علاج ہے۔ اس کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم چوہدری تنویر احمد صاحب فتح پور ضلع گجرات کی اہلیہ صاحبہ گزشتہ 3 سال سے معدے کی شدید تکلیف میں مبتلا ہیں۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست دعا ہے

اعلان داخلہ

NFC Institute of Engineering and Technology Training ملتان نے بی ایس سی ۔ کیمکل انجینئرنگ میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 28۔ اکتوبر 2000ء ہے۔ انٹری ٹیسٹ 8۔ نومبر کو ملتان میں ہوگا۔ مزید معلومات کے لئے دیکھیں ڈان 6۔ اکتوبر۔

(نظارت تعلیم)

نکاح

○ عزیزہ مبشرہ جہاں بنت مکرم نثار احمد بنگوی صاحب فیصل آباد شہر کے نکاح کا اعلان ہمراہ ناصر محمود خان صاحب حال امریکہ ابن مکرم چوہدری عمرالدین خان صاحب درویش قادیان 10000 ڈالر امریکن حق مہر پر مکرم ایم اے ماجد صدیقی صاحب نے بیت مہدی گول بازار ربوہ میں بعد نماز عصر میں کیا۔

عزیزہ مبشرہ جہاں صاحبہ مکرم مولوی فضل الدین بنگوی صاحب آف نصیر آباد حلقہ عزیز کی پوتی اور ناصر محمود خان صاحب مکرم مولوی فضل الدین بنگوی کا نواسہ ہے احباب کی خدمت میں اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان داخلہ

○ لاہور یونیورسٹی آف مینجمنٹ سائنس (LUMS) نے ایم ایس کمپیوٹر سائنس میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ داخلہ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 16۔ اکتوبر 2000ء انٹری ٹیسٹ LGAT لاہور، اسلام آباد اور کراچی میں 20۔ اکتوبر 2000ء کو ہوگا۔

○ 1۔ کیڈٹ کالج حسن ابدال نے آٹھویں جماعت اور جی سی اولیول G C O Level کے لئے داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ داخلہ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 15۔ نومبر 2000ء ہے۔

2۔ لارنس کالج گھوڑا گلی مری نے جماعت اول تا ہشتم سال 2001ء۔2000ء کے لئے داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ داخلہ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 15۔ اکتوبر 2000ء

3۔ پی اے ایف کالج سرگودھا نے جماعت آٹھویں کے لئے داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ درخواست جمع کرانے کی آخری تاریخ 17۔ نومبر 2000ء ہے۔ تحریری امتحان 17۔ دسمبر کو ہوگا۔

(نظارت تعلیم)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اپنے گھر کا تمام کوڑا کرکٹ ڈسٹ بن میں پھینکیے

Member Pakistan Printers Accosiation
Office Stationary, Books, School Copies
Stationary and Tags For Textile Mills.
"X"clusive Color Designing & Printing
Ahmadiyya Al - Rehman Graphiques
Post Box #:13087
Township, Lahore.
Ph:0320 - 207828
Email:alaq_99@yahoo.com

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 6 اکتوبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 24 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 36 درجے سنٹی گریڈ
ہفتہ 7۔اکتوبر۔ غروب آفتاب۔ 5-49
اتوار 8۔اکتوبر۔ طلوع فجر۔ 4-43
اتوار 8۔اکتوبر۔ طلوع آفتاب 6-04

بھارت کشمیر میں تشدد بند کرائے

امریکہ کے نائب وزیر خارجہ کارل انڈر فرتھ نے بھارت پر زور دیا ہے کہ وہ مقبوضہ کشمیر میں قابض بھارتی افواج کی طرف سے نہتے کشمیریوں پر تشدد اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں بند کرائے اور مسئلہ کو پرامن طریقے سے مذاکرات کے ذریعے حل کیا جائے۔ تشدد بند کرانے سے مذاکرات کیلئے سازگار ماحول پیدا ہو سکتا ہے۔ دونوں ملکوں کو کشمیر کا مسئلہ حل کرنے کیلئے مذاکرات کرنے چاہئیں۔

ذوالفقار مگسی کا 45 روز کا ریمانڈ

کوئٹہ کی احتساب عدالت نے بلوچستان کے سابق وزیراعلیٰ نواب ذوالفقار علی مگسی کو 45 روز کے ریمانڈ پر ریب کے حوالے کر دیا ہے۔ ان پر سرکاری فنڈز میں خورد برد اور اختیارات کے ناجائز استعمال کا الزام ہے۔ ان کی پیشی کے موقع پر سخت حفاظتی اقدامات کئے گئے۔

گورنر پنجاب اور وزیر داخلہ میں کوئی اختلاف نہیں

وزیر اطلاعات جاوید جبار نے کہا ہے کہ گورنر پنجاب اور وزیر داخلہ میں کوئی اختلاف نہیں۔ وہ دونوں اچھے دوست ہیں۔ اختلاف رائے ہر شخص کا حق ہے۔ دونوں ایک ہی نظام کا حصہ ہیں اور اپنا اپنا نکتہ نظر رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت غیرت کے نام پر قتل کی اجازت نہیں دے گی۔ انسانی حقوق سے متعلق مضمون کو نصاب کا حصہ بنایا جائے گا۔ چائلڈ لیبر کا خاتمہ کر دیں گے۔

بھارتی طیارے پھر گھس آئے

بھارتی طیارے پھر آزاد کشمیر میں گھس آئے۔ سرحدی دیہات پر مسلسل پروازیں کر رہے ہیں۔ کھوئی رٹہ سیکٹر میں گولہ باری سے خاتون شہید ہو گئی جبکہ 3۔افراد زخمی ہوئے۔

نئے بھارتی جرنیل کی آمد

مقبوضہ کشمیر میں نئے بھارتی آرمی چیف جنرل پدم نابھن کی آمد پر مجاہدین نے 32 بھارتی ہلاک کر دیئے۔ مجاہدین کے حملوں میں زبردست تیزی آگئی العمر مجاہدین نے فوجی بنکروں اور گشتی پارٹیوں میں متعدد فوجی مار ڈالے۔ العمر کے ترجمان نے کہا کہ ہم نے بھارتی جنرل کو اس کی اوقات دکھا دی۔

تاجروں کے خلاف ایکشن

پولیس نے راولپنڈی میں تاجروں کے ہڑتالی کیمپ اکھاڑ دیئے۔ کوئٹہ میں 14۔ تاجر گرفتار کر لئے گئے۔ راولپنڈی میں پولیس کی بھاری نفری نے مری روڈ اصغر مال چوک میں ٹینٹ کرسیاں اور دیگر سامان قبضے میں لے کر تاجروں کو منتشر کر دیا۔ پشاور کے چوک یادگار میں تاجروں نے بھوک ہڑتالی کیمپ لگایا۔ ملتان کی مسجد ولی محمد کے سامنے تاجروں نے 10 بجے سے ڈیڑھ بجے تک بھوک ہڑتال میں حصہ لیا۔

لاہور میں تاجر ناکام رہے

لاہور میں تاجروں کی بھوک ہڑتال کی کال ناکام رہی۔ تاجر احتجاج کی بجائے کاروبار کرتے رہے۔ تاجروں نے عذر کیا کہ انتظامیہ نے ان کو کیمپ نہیں لگانے دیئے۔ اب مارکیٹوں میں لگانے کا سوچ رہے ہیں۔

معاملات ٹھیک ہو گئے

گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ وزیر داخلہ کے ساتھ ان کے معاملات ٹھیک ہو گئے ہیں۔ ان سے سوال کیا گیا کہ وزیر داخلہ امن و امان کے بارے میں پنجاب ہی کو تنقید کا نشانہ کیوں بناتے ہیں۔ گورنر پنجاب نے کہا کہ اب معاملہ ٹھیک ہو گیا ہے۔

نواز شریف کی درخواست مسترد

لاہور ہائی کورٹ نے نواز شریف کی یہ درخواست مسترد کر دی ہے کہ ان کو خود پیش ہو کر اپنا موقف بیان کرنے کی اجازت دی جائے نواز شریف نے وکیل کرنے سے انکار کر دیا۔ نواز شریف احتساب کیس کی قلعہ اٹک میں منتقلی کی درخواست پر اپنے دلائل خود پیش کرنا چاہتے تھے۔

جوائنٹ چیفس آف سٹاف کمیٹی کا اجلاس

جوائنٹ چیفس آف سٹاف کمیٹی کا اجلاس گذشتہ روز چیف ایگزیکٹو کی صدارت میں ہوا جس میں تینوں مسلح افواج کے سربراہان اور اعلیٰ فوجی افسران نے شرکت کی۔ قومی سلامتی کے امور پر غور کیا گیا۔

طالب علم رہنما اور دو ساتھی قتل

پی ایس ایف سیالکوٹ کے صدر کو ان کے دو ساتھیوں سمیت قتل کر دیا گیا۔ موٹر سائیکل سواروں نے تینوں کو بھرے بازار میں گولیوں سے چھلنی کر دیا۔

15 روز میں سفارشات مکمل

حمود الرحمان کمشن کی رپورٹ پر غور کرنے والی کمیٹی اپنی سفارشات 15 روز میں مکمل کر لے گی۔ اس کے بعد اس کو شائع کرنے کا فیصلہ کیا جائے گا۔

بجلی کی تار گرنے سے 3 عورتیں ہلاک

ملتان کے علاقے مظفر آباد میں گھر میں سوئی ہوئی عورتوں کے اوپر 11 ہزار کلوواٹ کی تار ٹوٹ کر گر گئی جس سے تینوں عورتیں ہلاک اور 3 بچے بری طرح جل گئے۔

ہر دن یوم سیاہ

بیگم کلثوم نواز نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت جب سے آئی ہے ہر دن یوم سیاہ رہا ہے۔ والدین میں بچوں کو دو وقت روٹی کھلانے کی سکت نہیں رہی۔

ہم بھارت کی مدد چاہتے ہیں

ایم کیو ایم کے سربراہ الطاف حسین نے کہا ہے کہ میں مقبوضہ کشمیر میں جا کر بتاؤں گا کہ ہم بھارت کی مدد چاہتے ہیں۔ کشمیری بھائیوں پر واضح کروں گا کہ پاکستان میں مہاجروں سے کیا سلوک ہو رہا ہے۔ صرف 46 خاندانوں نے ملک کی ساڑھے تیرہ کروڑ آبادی کو یرغمال بنا رکھا ہے۔

مجاہدین کی آپس میں جھڑپیں

آزاد کشمیر کے کیمپ پر قبضہ کرنے کیلئے حزب المجاہدین اور پیر پنجال گروپ کے درمیان تنازعہ شدت اختیار کر گیا گذشتہ رات دونوں تنظیموں کے درمیان شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔ ہلکے مارٹر گولے بھی برسائے گئے دونوں طرف کے متعدد کارکن زخمی ہوئے۔

قیمتیں کم ہو جائیں گی

گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ اشیائے ضروریہ کی قیمتیں دو دن میں مزید کم ہو جائیں گی۔ بعض لوگ غریبوں کو امریکی ڈالر کا نام لے کر ڈراتے ہیں غریب کا مسئلہ تو آٹے اور آلو کی قیمت میں اضافہ ہے۔

مشرف کو بینظیر کا خط

بینظیر بھٹو نے جنرل مشرف کو خط لکھا ہے کہ میرے سیاسی ساتھیوں کو قتل یا غائب کیا جا رہا ہے نوڈیرو کے صدر مراد بھٹو، عہدیدار جمیل چشتی اور میرے سابق ڈرائیور کو قتل کیا گیا۔ واحد بخش بھٹو تین ہفتوں سے لاپتہ ہیں۔ بینظیر نے ایکشن لینے کی اپیل کی ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ہر قسم کے پھولدار پودوں کے حصول کے لئے گلشن احمد نرسری سے رابطہ کیجئے

PRINCE TRADERS

Manufacturer and supplier of Steel Furniture, Special Wardrobe and Office Cabinet Steel Chairs

6-G, Shama Plaza, 72- Ferozepur Road, Lahore. ☎ 7581381, 7591271

Khalid Mahmood Bhatti
Chief Executive

بھٹی ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹورز (اوقات آجکل)
صبح 9 تا 2 — اقصیٰ چوک — فون نمبر 213698
شام 5 تا 9 — رحمت بازار — فون رہائش 211186
فون یا خط سے بھی مشورہ یا دوائی منگوا سکتے ہیں

مریم میڈیکل سنٹر
زچہ و بچہ کی سہولت
بے اولاد عورتوں کی مکمل علاج گاہ
24 گھنٹے ایمرجنسی سروس
یادگار چوک ربوہ۔ فون 213944

چاندی میں الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی نادر ورائٹی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ — فون 213158

دانتوں کا معائنہ مفت - عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد

بلال انٹرپرائزز
ڈسٹری بیوٹر: ذائقہ بناسپتی و کوکنگ آئل
سبزی منڈی۔ اسلام آباد
آفس ☎ 051-440892-441767
رہائش ☎ 051-410090

4 ہفتے کا استعمال۔ موٹاپے کا زوال
FB فائٹولیکا بیری اپنائیں۔ زرمبادلہ بچائیں
(ہومیوپیتھک ادویات کا مرکز)
ایف بی ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
طارق مارکیٹ ربوہ ☎ 212750

ناصر پیکجز انٹرنیشنل
کیروگیٹڈ کارٹن بنانے والے
عقب اتفاق فونڈری نزد اتفاق گرڈ اسٹیشن
کوٹ لکھپت لاہور۔ فون نمبر 5823545-6

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61